سوال

(485) روزے کی حالت میں غیر محرم عورتوں اور مردوں کا بازار میں باتیں کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بازار، مارکیٹ یا بعض دکانوں پر ایسا ہوجاتا ہے کہ مردوں کو عورتوں سے بات چیت کرنا پڑتی ہے، یا کبھی کسی سے ہاتھ وغیرہ مس کر جاتا ہے، تو ایک روزے دار مرد کے لیے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب کسی مرد کی بات چیت کسی اجنبی خاتون سے کسی شبہ سے بالا ہو، یا اس میں لطف اندوزی مقصود نہ ہو مثلا کسی چیز کے بھاؤ تاؤ کی بات ہو، یا راہ پوچھنے یا بتلانے وغیرہ کی ضرورت پڑ جائے یا بلا ارادہ ہاتھ وغیرہ چھو جائے تو یہ چیز رمضان یا غیر رمضان میں جائز ہے۔ لیکن اگر اس گفتگو میں نیت اور ارادہ ہی لطف اندوزی کا ہو تو یہ ناجائز ہے خواہ رمضان میں ہوں یا رمضان کے علاوہ، البتہ رمضان میں اس کی ممانعت اور سخت ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 372

محدث فتویٰ